سوال

(356)والدہ کے حکم پر طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سائل نے ایک عورت سے شادی کی اور پھر اس سے اس کی اولاد پیدا ہوئی ۔ اب اس کی والدہ اس سے بیوی کو طلاق دینے کا مطالبہ کرتی ہے حالانکہ اس میں نہ تو کوئی عیب ہے اور نہ ہی وہ نافرمان ہے بلکہ والدہ محض کسی ذاتی رنجش کی بنا پر ہی اسے طلاق دلوانا چاہتی ہے ۔ سائل کی بہن اور دیگر احباب نے والدہ کو سمجھانے کی بہت کوشش کی مگر وہ صرف طلاق کا ہی مطالبہ کرتی ہے اور اب بیٹے کو چھوڑ کر اپنی بیٹی کے پاس رہنے کے لیے چلی گئی ہے تو گزارش ہے کہ اس صورتحال میں کیا کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کی بیوی کے احوال درست ہیں آپ اس سے محبت کرتے ہیں وہ آپ کی والدہ کی نافرمانی بھی نہیں کرتی آپ کی والدہ محض ذاتی ناپسندیدگی کی بنا پر آپ کو اسے طلاق دینے پر مجبور کرتی ہے تو آپ پر اس معاملے میں اپنی والدہ کی اطاعت ضروری نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ "اطاعت صرف معروف میں ہے ۔" آپ پر لازم ہے کہ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں اس کے ساتھ صلہ رحمی کریں اور حسب استطاعت اسے راضی کرنے کی کوشش کریں مگر اپنی بیوی کو طلاق نہ دیں ۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

ص438

محدث فتویٰ